20431-کیا گرمیوں میں موزوں پر مسح کرنا صحیح ہے ؟

سوال

میں نے بہت سے نمازیوں کو جرابوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے ، حتی کہ گرمیوں میں بھی مسح کرتے ہیں ، آپ سے گزارش ہے کہ ہمیں اس کے متعلق بتائیں کہ ایسا کرنا کہاں تک جائز ہے ؟
اور مقیم شخص کے لیے وضوء میں پاؤں دھونا افضل ہیں یا کہ جرابوں پر مسح کرنا ، یہ علم میں رکھیں کہ جرابوں پر مسح کرنے والوں کا کوئی عذر نہیں ، صرف وہ اسے جائز کہتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کے بعد :

جرابوں اور موزوں کے مسح پر دلالت کرنے والی صحیح احادیث کا عموم گرمیوں اور سردیوں میں مسح کرنے کے جواز پر دلالت کرتا ہے .

میرے علم میں تو اسے سردیوں کے ساتھ خاص کرنے کی کوئی دلیل نہیں ، لیکن کوئی بھی شخص شرعا معتبر شروط کے بغیر جراب یا موزے پر مسح نہیں کر سکتا .

ان شروط میں یہ شامل ہے کہ جراب یا موزے طہارت میں دھوئی جانے والی ساری جگہ کو ڈھانپ رہی ہو ، اور اس کے ساتھ ساتھ مدت کا بھی خیال رکھا جائے گا ، جو کہ مقیم کے لیے ایک رات اور دن ، اور مسافر کے لیے تین راتیں اور تین دن ، یہ مدت وضوء ٹوٹنے کے بعد مسح کرنے سے شروع ہوگی ، علماء کرام کا صحیح قول یہی ہے .

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے .